سوال

(168) محکمہ زکوۃ ریونیو کی معرفت زکوۃ ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک تجارتی فرم کا مالک ہوں اوراپنے سرمایہ سے اڑھائی فی صد محکمہ زکوۃ ریونیو کو بطور زکوۃ ادا کرتا ہوں اور یہ سمجھتا ہوں کہ یہ میرے مال تجارت کی زکوۃ ہے اوراگر میں محکمہ کو یہ زکوۃ ادا نہ کروں تو میں کئی فوائد سے بھی محروم ہوجاؤں مثلاملازمین کواپنے پاس باہر سے نہ منگواسکوں اوراپنے ضروری کاغذات میں کوئی درستی یا تبدیلی نہ کرواسکوں، اس لیے میں اس رقم کے ادا کرنے پر مجبور ہوں لیکن میں نے بعض کتابوں میں یہ پڑھا ہے کہ یہ زکوۃ نہیں ہے، لہذا مجھ پر لازم ہے کہ میں اس کے علاوہ اورزکوۃ ادا کروں ۔ امید ہے آپ اس مسئلہ میں راہنمائی فرمائیں گے، کیونکہ یہ میراانہیں سعودی عرب کی تمام فرموں اور کمپنیوں کا یہی حال ہے ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھلائی کی توفیق دے !

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب تک آپ سے زکوۃ کے نام سے لیا جائے اور آپ زکوۃ ہی کی نیت سے ادا کریں تو یہ زکوۃ ہے کیونکہ حکمران کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ دولت مندوں سے زکوۃ طلب کرے تاکہ اسے زکوۃ کے مصارف میں خرچ کرسکے ۔ آپ نے جب حکومت کو زکوۃ ادا کردی تو اس کے بجائے اور زکوۃ ادا کرنا لازم نہیں ہے ۔ اگر آپ کے پاس کچھ ایسے اموال یا اثاثے ہوں جن کی آپ نے زکوۃ حکومت کو ادا نہ کی ہو تو ان کی زکوۃ نکال کر مستحق فقراء یا دیگر اہل زکوۃ میں تقسیم کردیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ 136

محدث فتویٰ